نمبر اوّل — جلد دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

رسالہ

مرقع قادیانی

امرتسر - بابت جون ۱۹۰۸ء

گلدستہ قادیانی

کرشن قادیانی آجکل لاہور میں مقیم ہیں وہاں جا رہنے کا سبب اُنکی جوتیوں کا غلام اڈیٹر بدر لکھتا ہے "چونکہ حضرت ام المؤمنین کی طبیعت علیل تھی اس لئے محض تبدیل آب و ہوا کے لئے (لاہور) تشریف لیگئے ہیں (۳۰ اپریل)

واہ! غضب ہوگیا - اب تو قادیاں بھی دار الشفا نہ رہا - الحکم کو چاہئے کہ وہ اپنی پیشانی کی شعر میں یوں تبدیلی کرے کہ ؎

چہ گویم با تو گر آئی بجہاد قادیاں بینی
وبا بینی خزاں بینی غرض دار المرض بینی

کیونکہ مرزاجی تبدیل مقام کرکے اُنکی شعر کی عملی طور پر تکذیب کر چکی ہیں یعنی آپکی اہلیہ کو قادیاں میں صحت نہ مل سکی اسلئے لاہور چلے گئے۔

تازہ الہام انی احافظ کل من فی الدار (یہ الہام مدت سے گھڑا ہؤا ہے جب دل چاہتا ہے اسے تازہ کہدیتے ہیں - کشتی نوح میں صٓ پر مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ دار سے مراد میری خشت و خاک کی گھر کی چار دیواری نہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میری اس گھر میں داخل ہیں - اسپر سوال یہ ہے کہ پھر اڈیٹر البدر مسٹر محمد افضل اور مولوی برہان الدین جہلمی وغیرہ جیسے راسخ الاعتقاد مریدوں سے بڑھکر آپکا پختہ مرید کون ہے جو طاعون کی مرض سے مر کر اس الہام کی واضح اور بین تکذیب کر گئے +)